

<p>۱۰ بوسایات برکے سے تیار کیا گیا برادرم گمراہی میں غلام کو کہہ جاوے تغور قباہی ابی ثبوت دیکھو کہ غلام کو میت سیار اربین میں دیکھو کہ غلام کو</p>	<p>۱۱ بیتین میں فریخ فریخ جو کھو بائی بی بی غم غم میں ہر اربین کی جو کزوری حالت زبیر بے جو کھو سینے زبیر کی غم کے بیویوں کی فریخ</p>	<p>۱۲ عیاں جسم سفید بویا صبح عدلی کا حسان رنگ گندم منقہ بوز کرک جانی کا کہا فریخ میں جو کھو کرون ابو عدلی کا سپاسان اربین خطبت نہایت کی بہالی کا</p>
<p>۱۳ کمان سرسبز و شاداباب یہ عمل از تو کردم شکر ایں کا سجدہ کہ بھائی شرح رو کھا</p>	<p>۱۴ یہ کہتی تھی کہ شے کی نہیں ایذا بھالی کی حامل کی طرح بچی تھی وہ گردن بھالی کی</p>	<p>۱۵ تنب صحبت مہولی آخر مہر صبح فرقت ہر ایسری کی گھڑی آئی گرفتاری کی نوبت ہر</p>
<p>۱۶ یہ دن میں کیا کیا لطف لگا لگا کرکے مال زور زبیر جبرن بپا کہنے آں کہ صفت میں اسکے ناما پیغمبر تیکو با صحت خیر بپا بپا کرکے</p>	<p>۱۷ کہتے تھے کہ کھینچ گئی تشویر جانی نہ وہ بچی کہ زور ہی ارادہ کیا کرکے نوجوہ رانی تو اسرار ام تمہالی تھاری دیکھ کر غصت میں ہر کرکے</p>	<p>۱۸ عیاں فرزندت ازیر کا عالم نارین بین تو بصورت عیاں شاکر مگر نارین کوئی دم کر نہ کون کجاں دم نارین</p>
<p>۱۹ تمہارے دراصل جس شہزادے رکھا ماہر زین کر بلا سے اشکوفانے بلا ہے</p>	<p>۲۰ سب کیا ہر حری مان کو جو فرم یاد کرتے ہو وطن ہی لاکے غربت میں مجھے برباد کرتے ہو</p>	<p>۲۱ سپاہ موت نے اگر علم میدان میں کارا ہر گربان صبح سے پہلے حری مارنے پھارا ہر</p>
<p>۲۲ تمہارا بھائی زبیر کی امت شہزادے بلا کہی سے لدا ماہا و آریج برکے بیویوں کو تو زور بپا بپا نورسختی کا سارا اور سولہ بپا بپا</p>	<p>۲۳ مناشہ نہیں ممکن از تو تہل جانے جو ساعت ہو تہل کی کہ کس کسج وہ تہل جانے دما گور ما تہل تہل کس کسج وہ تہل جانے گرا کر تو پہنچو تہل تہل کس کسج وہ تہل جانے</p>	<p>۲۴ تو کیا کہ تو زور بپا بپا کا دغوان زبیر کی زبیر کا خراہ سے شہزادے زبیر کا بہ بھالی جبر و انمان کو تو بپا بپا</p>
<p>۲۵ کہنے سب کہ بخش یا شہید کر ملانی سے سکینہ کے پر نہ زبیر بپا بپا بھالی سے</p>	<p>۲۶ عمل جو ریشہ نشہ کا چرخ چوٹے کا موقع ہے اہل بین مناسب ہر زبیر کا موقع ہے</p>	<p>۲۷ پڑ لکھو درو از فرخ میری مان کے سینے میں تیا ہی آئی کو تو محمد کے سینے میں</p>

<p>۱۰ کمالِ شایستگی و جود و سخاوت و کرم کمالِ شایستگی و جود و سخاوت و کرم کمالِ شایستگی و جود و سخاوت و کرم</p>	<p>۱۱ تفریح و تزیین کی ابو نیکو کار تفریح و تزیین کی ابو نیکو کار تفریح و تزیین کی ابو نیکو کار</p>	<p>۱۲ تفریح و تزیین کی ابو نیکو کار تفریح و تزیین کی ابو نیکو کار تفریح و تزیین کی ابو نیکو کار</p>
<p>۱۳ نصیحت سے خدا کی سچ ہو کسا زور ملتا ہے نصیحت سے خدا کی سچ ہو کسا زور ملتا ہے نصیحت سے خدا کی سچ ہو کسا زور ملتا ہے</p>	<p>۱۴ تصدق کروں گا اب قبول اور شاہ والا ہو تصدق کروں گا اب قبول اور شاہ والا ہو تصدق کروں گا اب قبول اور شاہ والا ہو</p>	<p>۱۵ ہرگز یاد رکھا کہ اللہ تعالیٰ ہر کارکن کو لاؤنگا ہرگز یاد رکھا کہ اللہ تعالیٰ ہر کارکن کو لاؤنگا ہرگز یاد رکھا کہ اللہ تعالیٰ ہر کارکن کو لاؤنگا</p>
<p>۱۶ علم و علم اور جود و سخاوت کی اور علم و علم اور جود و سخاوت کی اور علم و علم اور جود و سخاوت کی اور</p>	<p>۱۷ جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور</p>	<p>۱۸ جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور جود و سخاوت کی اور</p>
<p>۱۹ نہ مروت آئی ہے میری نہ تمہاری موت ملتی ہے نہ مروت آئی ہے میری نہ تمہاری موت ملتی ہے نہ مروت آئی ہے میری نہ تمہاری موت ملتی ہے</p>	<p>۲۰ لہذا قاسم کی مان (مستور ہو ہو چہ ہر ہر لہذا قاسم کی مان (مستور ہو ہو چہ ہر ہر لہذا قاسم کی مان (مستور ہو ہو چہ ہر ہر)</p>	<p>۲۱ اگر کوئی ہے جو حقیر ہے میری لڑائی ہو اگر کوئی ہے جو حقیر ہے میری لڑائی ہو اگر کوئی ہے جو حقیر ہے میری لڑائی ہو</p>
<p>۲۲ ہرگز نہ تھی جانی نہ تھی نہ تھی ہرگز نہ تھی جانی نہ تھی نہ تھی ہرگز نہ تھی جانی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۲۳ خلاف شمع اور انسان پر زبان خلاف شمع اور انسان پر زبان خلاف شمع اور انسان پر زبان</p>	<p>۲۴ ہرگز نہ تھی جانی نہ تھی نہ تھی ہرگز نہ تھی جانی نہ تھی نہ تھی ہرگز نہ تھی جانی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۲۵ سوائے کون برسوں سے اٹھو اور ہیں جہاں سوائے کون برسوں سے اٹھو اور ہیں جہاں سوائے کون برسوں سے اٹھو اور ہیں جہاں</p>	<p>۲۶ جو انصار و اقارب بادشاہ کے ہالے کے ہیں جو انصار و اقارب بادشاہ کے ہالے کے ہیں جو انصار و اقارب بادشاہ کے ہالے کے ہیں</p>	<p>۲۷ یہ ہیں تو کہہ جا ہوں پیمانہ بھالی پلیر سے یہ ہیں تو کہہ جا ہوں پیمانہ بھالی پلیر سے یہ ہیں تو کہہ جا ہوں پیمانہ بھالی پلیر سے</p>

۱۳۷۱
 وہ بولتی تھے جو ذرا ایسا ہیہا اور غیظ و غضب سے
 یقین اور غیب سے پہلے وہ دل لکھ کر انکو حاصل ہو
 کہ انہیں شہید کیا کہے روز کا موسم سرد تھا اور
 میں موسم سردی کا کیا بارہ رکھنے سے

۱۳۷۲
 بہشتی تاق و کاش تھی کہ بیا غریب
 کہ انہیں شہید سے سوچو پیر کا حال مایہ کا
 کہ وہ پیر اور اچا لیسال میں نہیں دور دیکھا
 فراغت میں ہو گی تکواریم جو انی سے
 دواز شب وقت کو پھر پور نبی جہاں سے

۱۳۷۳
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور
 اجازت دو کہ تازہ کی کو تم تاب اور وہی دفتر
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور

۱۳۷۴
 اجازت جب گیا گھوڑا چلا وہ جانب منتقل
 گھوڑا آقا اب دین بہ اسلم کا بادل
 گھوڑا آقا اب دین بہ اسلم کا بادل
 گھوڑا آقا اب دین بہ اسلم کا بادل
 گھوڑا آقا اب دین بہ اسلم کا بادل

۱۳۷۵
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور
 کہ یہ ہے یہ فرمائے لگا وہ تاب عبور